33625-فروخت کیا ہوا مال تبدیل اور واپس نہ ہوگا کی عبارت لکھنا

سوال

شریعت اسلامیہ میں مندرجہ ذیل عبارت لکھنے کا حکم کیا ہے ؟

خریدا ہوا مال واپس اور تبدیل نہیں ہوگا، بعض دوکاندار کیش میمو پر یہ عبارت لکھتے ہیں، کیا شرعا یہ شرط جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

سامان اس شرط کے ساتھ فروخت کرنا کہ اس میں تبدیلی اور واپسی ممکن نہیں جائز نہیں، اس لیے کہ یہ شرط صحیح نہیں ہے کیونکہ اس میں نقصان وضرر اور اندھا پن ہے، اور اس شرط سے بائع کا مقصد ہے کہ خریدار کے لیے یہ چیز خریدنی لازم ہوگی اگرچہ اس میں کوئی عیب ہی کیوں نہ نکل آئے اس کی یہ شرط سامان میں پائے جانے عیب ختم نہیں کرے گی کیونکہ اگر سامان میں کوئی عیب ہو تو خریدار کو تبدیل کرنے کا یا پھر اس عیب کی قیمت حاصل کرنے کا حق حاصل ہے.

اور اس لیے کہ پوری قیمت تو صحیح سامان کی ہے اور فروخت کرنے والے نے عیب دار ہونے کے باوجود پوری قیمت حاصل کر کے اس کی قیمت ناحق لی ہے.

اور اس لیے بھی کہ شریعت نے عرفی شرط رکھی ہے جیسا کہ لفظی شرط ہے تاکہ سامان عیب دار نہ ہو اور عیب کی موجودگی کی صورت میں لفظی شرط کی جگہ عرفا سامان کے عیب سے خالی ہونے کی شرط کی بنا پر واپس کر سکتا ہے.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے.